بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

مَیں کسکا چرواہا ہوں؟

انجیل : یوحنا 10:9-10، 14-18، 24-30

[عیسیٰ (ا.س) نے فرمایا] ”مَیں ہی وہ دروازہ ہوں کی جس میں سے داخل ہونے والے کو بچا لیا جائےگا اور اِس سے ہوکر گزرنے والوں کو نعمتیں ملیں گی۔[9] ایک چور[a] صرف چوری کرنے، قتل کرنے، اور چیزوں کو برباد کرنے ہی آتا ہے۔ مَیں آیا ہوں تاکی لوگ ایک بھرپور زندگی حاصل کر سکیں۔[10]

10:14-18

”مَیں ایک اچھا چرواہا ہوں۔ مَیں اپنی بھیڑوں کو جانتا ہوں، اور میری بھیڑیں مجھے جانتی ہیں،[14] جس طرح سے مَیں اپنے رب کو جانتا ہوں، اور میرا رب مجھے جانتا ہے۔ مَیں اپنی زندگی کو اپنی بھیڑوں کے لئے قربان کر رہا ہوں۔[15] میرے پاس کچھ اور بھی بھیڑیں ہیں، جو اِس باڑے سے نہیں ہیں۔ مجھے اُن کو بھی یہاں لانا چاہئے۔ وہ بھی میری آواز کو سنیں گی اور پھر اُس کے بعد صرف ایک ہی جھنڈ اور ایک ہی چرواہا ہوگا۔[16] میرا پروردگار مجھ سے اِس لئے مُحَبَّت کرتا ہے، کیونکہ مَیں اپنی زندگی کو پھر سے حاصل کرنے کے لئے قربان کروں گا۔[17] کوئی بھی میری زندگی کو مجھ سے نہیں لے سکتا، بلکہ مَیں خود اُسے اپنی مرضی سے قربان کروں گا۔ مجھے اللہ تعالی نے قدرت بخشی ہے، کی مَیں اپنی جان کو قربان کروں اور اُسے دوبارہ سے حاصل کروں۔ یہ حکم مجھے میرے رب سے ملا ہے۔“[18]

10:24-30

جو عبرانی لوگ انکے آس-پاس جمع تھے اُنہوں نے انسے بولا، ”آپ ہم سب کو کب تک اُلجھن میں رکھیں گے؟ اگر آپ ہی مسیحا ہیں، تو ہمیں صاف-صاف بتا دیجئے۔“[24] عیسیٰ (ا.س) نے اُنہیں جواب دیا، ”مَیں تمہیں بتا چکا ہوں، لیکن تم یقین ہی نہیں کرتے۔ جو بھی کام مَیں اپنے رب کے نام سے کرتا ہوں وہی میری گواہی دیتا ہے۔[25] تم لوگ اِس بات پر یقین نہیں کرتے، کیونکہ تم لوگ میری بھیڑیں نہیں ہو۔[26] میری بھیڑیں میری آواز کو سنتی ہیں۔ مَیں اُنہیں جانتا ہوں، اور وہ میری بات پر عمل کرتی ہیں۔[27] مَیں اُنہیں کبھی نہ ختم ہونے والی زندگی عطا کرتا ہوں، اور وہ کبھی تباہ نہیں ہوں گے۔ کوئی بھی اُنہیں میرے ہاتھ سے نہیں چھین سکتا۔[28] میرے رب نے مجھے یہ عظمت عطا کری ہے، اور وہی سب سے عظیم ہے۔ کوئی بھی اُنہیں میرے رب کے ہاتھوں سے نہیں چھین سکتا۔[29] میرا پروردگار مجھ سے راضی ہے اور ہمارا مقصد بھی ایک ہی ہے۔“[30]

---

[a] چور کا مطلب شیطان ہے، اور وہ لوگ جو شیطان کی غلامی کرتے ہیں۔